کیا مرد اور عورت کا جنازہ ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں؟

ریفرنس نمبر:Nor10382 تاریخ:01-12-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا مرد اور عورت کا جنازہ ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں؟ اگر پڑھ سکتے ہیں، تو امام کے سامنے ان دونوں کا جنازہ کس انداز میں رکھا جائے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جی ہاں! مرد و عورت کا جنازہ ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں، لیکن جب ایک سے زیادہ جنازے جمع ہوں، تو افضل یہ ہے کہ امام ہر ایک پر الگ الگ نمازِ جنازہ پڑھائے، لہذا صورت مسئولہ میں بھی بہتر یہ ہے کہ مرد اور عورت پر الگ الگ جنازہ پڑھا جائے، پہلے مرد کا جنازہ، پھر عورت کا۔

اگر دونوں کا جنازہ ایک ساتھ پڑھنا ہو، تو امام کے سامنے جنازہ رکھنے کے دو طریقے ہیں، دونوں میں سے کوئی بھی طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے، پہلا طریقہ یہ ہے کہ مرد کا جنازہ امام کے سینے کے سامنے رکھا جائے اور اس جنازے کی پائینتی یا سرہانے والی جانب عورت کا جنازہ رکھا جائے، البتہ امام افضل کے سامنے کھڑا ہو۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ امام کے آگے مرد کا جنازہ رکھیں اور اس کے بعد قبلے والی جانب عورت کا جنازہ رکھیں۔

در مختار میں ہے:"واذا اجتمعت الجنائز فافراد الصلاۃ علی کل واحدۃ اولی من الجمع وان جمع جاز وراعی الترتیب المعهود خلفه حالة الحیاۃ، فیقرب منه الافضل فالافضل: الرجل مما یلیه فالصبی فالخنثیٰ فالبالغة فالمراهقة "یعنی جب بہت سارے جنازے جمع ہو جائیں، تو ہر ایک پر الگ سے نماز پڑھنا سب کا ایک ساتھ جنازہ پڑھنے سے اولیٰ ہے اور اگر سب کا ایک ساتھ پڑھ دیں، تو بھی جائز ہے اور اس میں اسی ترتیب معہود کی رعایت ہو گی جو زندگی میں جماعت کی ہوتی ہے، تو افضل میت امام کے قریب ہو گی، پھر وہ جو فضیلت میں اس کے بعد ہو، لہذا مرد کی میت امام کے قریب، پھر نابالغ بچہ، پھر خنثیٰ، پھر بالغہ عورت، پھر نابالغہ بچی ہو گی۔ **(ملتقطا از در مختار مع رد المحتار، ج3، ص118، مطبوعہ ملتان)**

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:"ولو اجتمعت الجنائز یخیر الامام ان شاء صلی علی کل حدۃ وان شاء صلی علی الکل واحدا بالنیة علی الجمیع، کذا فی المعراج الدرایة، وهو فی کیفیة وضعهما بالخیار ان شاء

وضعھم بالطول سطرا واحدا ویقف عند افضلھم وا ن شاء وضعھم واحدا وراء واحد الی جھۃ القبلۃ و ترتیبھم بالنسبۃ الی الامام کترتیبھم فی صلاتھم خلفہ حالۃ الحیاۃ یقرب منہ الافضل فالافضل فیصف الرجال الی جھۃ الامام ثم الصبیان ثم الخناثی ثم النساء ثم المراھقات "یعنی اگر بہت سے جنازے جمع ہوں، تو امام کو اختیار ہے کہ اگر چاہے تو ہر ایک پر الگ الگ جنازہ پڑھے اور چاہے تو سب پر ایک ہی نیت کے ساتھ ایک جنازہ پڑھے۔ جیسا کہ معراج الدرایہ میں ہے، اس صورت میں جنازہ رکھنے کے انداز میں بھی اختیار ہے کہ چاہے تو ایک لمبی قطار میں سب کے جنازے رکھ دے اور جو ان میں افضل ہے، اس کے قریب کھڑا ہو جائے اور چاہے تو جانب قبلہ ایک کے بعد ایک کا جنازہ رکھے، اس صورت میں ترتیب امام کی طرف نسبت کرتے ہوئے ہو گی، جیسا کہ زندگی میں نماز کی صف کی ہوتی تھی، تو امام کے قریب تر سب سے افضل ہو گا اور پھر وہ جو اس کے بعد افضل ہے، لہذا امام کے ساتھ مردوں، پھر بچوں، پھر مخنثین، پھر عورتوں اور پھر قریب البلوغ بچیوں کے جنازے کو رکھا جائے گا۔ (فتاویٰ عالمگیری، ج01، ص165، مطبوعہ پشاور)

بہار شریعت میں ہے: "کئی جنازے جمع ہوں، تو ایک ساتھ سب کی نماز پڑھ سکتا ہے یعنی ایک ہی نماز میں سب کی نیت کر لے اور افضل یہ ہے کہ سب کی علیحدہ علیحدہ پڑھے اور اس صورت میں یعنی جب علیحدہ علیحدہ پڑھے، تو ان میں جو افضل ہے، اس کی پہلے پڑھے، پھر اس کی جو اس کے بعد سب میں افضل ہے وعلی ھذا القیاس۔"

اسی میں مزید فرمایا: "چند جنازے کی (نماز) ایک ساتھ پڑھائی، تو اختیار ہے کہ سب کو آگے پیچھے رکھیں یعنی سب کا سینہ امام کے مقابل ہو یا برابر رکھیں یعنی ایک پائیتی یا سرہانے دوسرے کو اور دوسرے کے تیسرے کی پائیتی یا سرہانے تیسرے کو، وعلی ھذا القیاس۔ اگر آگے پیچھے رکھے، تو امام کے قریب اس کا جنازہ ہو جو سب میں افضل ہے، پھر اس کے بعد جو افضل ہو وعلی ھذا القیاس اور اگر فضیلت میں برابر ہوں، تو جس کی عمر زیادہ ہو اسے امام کے قریب رکھیں، یہ اس وقت ہے کہ سب ایک جنس کے ہوں اور اگر مختلف جنس کے ہوں، تو امام کے قریب مرد اس کے بعد لڑکا، پھر خنثیٰ، پھر عورت، پھر مراہقہ یعنی نماز میں جس طرح مقتدیوں کی صف میں ترتیب ہے، اس کا عکس یہاں ہے۔"

(بہار شریعت، ج1، ص839، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

03 ربیع الآخر 1441ھ/01 دسمبر 2019

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے